6۔ مستحب نمازوں میں شک

۶۔ مستحب نمازوں میں شک

مسئلہ۳۸۶۔ اگر مستحب نمازوں کی رکعتوں کی تعداد میں شک کرے تو اختیار ہے کہ کم پر بنا رکھے یا زیادہ والی طرف پر، البتہ اگر زیادہ والا عدد نماز کو باطل کرتا ہو تو یہ سمجھے کہ کم رکعتیں پڑھی ہیں مثلاً صبح کی نافلہ میں شک کرے کہ دو رکعتیں پڑھیں ہیں یا تین تو یہ سمجھے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں اور اگر شک کرے کہ ایک رکعت پڑھی ہے یا دو تو جس طرف پر بھی عمل کرے اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ۳۸۷۔ اگر مستحب نماز کے کسی جزء میں شک کرے خواہ وہ فعل رکن ہو یا غیر رکن چنانچہ اس کا موقع نہ گزرا ہو تو ضروری ہے کہ بجالائے اور اگر اس کا موقع گزرگیا ہو تو اپنے شک کی پروا نہ کرے۔

مسئلہ۳۸۸۔ رکن زیادہ ہونے سے مستحب نماز باطل نہیں ہوتی ہے لیکن کم ہو تو احتیاط واجب کی بناپر نماز باطل ہوتی جاتی ہے پس اگر نماز نافلہ کے افعال میں سے کوئی فعل بھول جائے اور اس وقت یاد آئے جب اس کے بعد والے رکن میں مشغول ہوچکا ہو تو ضروری ہے کہ پہلے اس فعل کو انجام دے اور اس کے بعد دوبارہ رکن کو بجالائے مثلاً رکوع کے دوران یا د آئے کہ سورہ نہیں پڑھا ہے تو ضروری ہے کہ واپس لوٹے اور سورہ پڑھے اور دوبارہ رکوع میں جائے۔